لوقا کی انجیل کا مطالعہ نمبر ۳

عزیز تھیوفلس، (خداند میں پیاروں) لوقا کی انجیل کا مطالعہ جاری رکھتے ہوئے چند ایک اور آیات کا مطالعہ کریں گے اور مجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کے لیے حوصلہ افزائی، تعلیم اور اصلاح کا باعث ہو گا

حصہ سوئم: یوحنا بپتسمہ دینے والے کی پیدائش۔ لوقا ۱:۱۳۔۲۵

گذشتہ سے پیوستہ: لوقا کی انجیل کے آغاز میں ای دین دار خاندان کا زکر ہے، زکریاہ اور الیشبع، اُن کی پوری زندگی بے اُولادی کی وجہ سے کشمکش کا شکار رہی تھی۔ حالانکہ کہ وہ خدا کے وفادار لوگ تھے اس بڑی کمی کے باوجود وہ وفاداری سے خداوند کی خدمت کرتے رہے لیکن اب اس دین دار جوڑے کے لیے سب کچھ بدلنے والا تھا۔ کیونکہ زکریاہ کی بطور کاہن پاک مکان میں خدمت کی باری آ گئی تھی قرعہ اُس کے نام کا نکلا تھا پاک مکان میں اُسے فرشتہ ملا، جس کی معرفت اُسے یہ پیغام ملا کہ اُس کے بیٹا ہو گا۔ محض ایک بیٹا نہیں بلکہ ایسا بیٹا جو خدا کی نجات کے منصوبے میں اہم کردار ادا کرنے والا تھا۔

آیات ۱۳۔۱۴ مگر فرشتہ نے اُس سے کہا اے زکریاہ خوف نہ کر، کیونکہ تیری دعا سُن لی گئی، اور تیرے لیے تیری بیوی الیشبع کے بیٹا ہو گا تو اُس کا نام یوحنا رکھنا تجھے خوشی اور خُرمی ہو گی اور بہت سے لوگ اُس کی پیدائش کے سبب سے خوش ہونگے۔ زکریاہ کا ڈر پاک مکان کے اندر جائز تھا خاص جب اُس کا سامنا فرشتے سے ہوتا ہے۔ کیونکہ اسرائیل کی مذہبی تاریخ میں کئی سو سال ہوئے تھے کسی فرشتے کے ظاہر ہونے کا کوئی زکر تک نہیں تھا اور اب اچانک کئی سو سالوں کے بعد فرشتے کا دکھائی دینا، زکریاہ کا ڈر جانا مناسب تھا۔ لیکن فرشتہ زکریاہ کو یقین دلاتا ہے کہ وہ خوشخبری کے ساتھ آیا ہے کہ اُس کی دعا سُن لی گئی ہے اُس کی کئی سالوں کی بے اُولاد زندگی میں اُولاد آنے والی تھی۔ خدا اُسے بیٹے کی پیدائش کا مژدہ دیتا ہے۔ پھر بچے کا نام بھی بتایا کہ کیا رکھا جائے گا۔ یوحنا کا لفظی مطلب ہے ''خدا فراخدلی کے ساتھ دیتا ہے'' یا ''خدا نے فضل کیا ہے''۔ اس بچے کی پیدائش نہ صرف خاندان کے لیے خوشی کا سبب ہوتی بلکہ لکھا ہے کہ بہتیرے اُس کی پیدائش سے خوش ہونگے۔

آیت نمبر ۱۵ کیونکہ وہ خدا کے حضور بزرگ ہو گا، اور ہر گز نہ مے نہ کوئی اور شراب پیئے گا اور اپنی ماں کے بطن ہی سے روح القدس سے بھر جائے گا۔ فرشتے نے کہا کہ یہ بچہ بزرگ ہو گا، بزرگ سے مُراد عظیم ہو گا اور ظاہر ہے خدا کی نظر میں بزرگ ہونا سے عالیٰ وصف ہے۔ کلام مقدس کے اور حوالہ جات کی مدد سے ہم جانتے ہیں کہ یوحنا کی زندگی بہت مشکل زندگی تھی۔ تو بھی خداوند یسوع مسیح نے خود کہا کہ وہ نبیوں میں سے سے افضل ہے۔ کیسی اچھی یاد دہانی ہے کہ انسان کی عظمت خدا کی نگاہ میں ہونا ذیادہ ضروری ہے نا کہ انسان کی نگاہ میں۔ سب سے پہلے تو یوحنا اس لیے عظیم ہے کیونکہ وہ خدا کے لیے اپنے آپکو دنیا سے الگ کرتا ہے۔ خدا کے لیے دنیا کی سہولتوں کے خیر آباد کہتا ہے مے کو ہاتھ نہیں لگاتا، کسی قسم کی شراب کو چھوتا تک نہیں ہے۔ دوسرا یوحنا کے پاس روحانی قوت ہے جو اُسے عظیم بناتی ہے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ وہ ماں کے بطن ہی سے روح القدس سے معمور ہو گا۔ ظاہر ہے اس سے مُراد یہ نہیں کہ یوحنا بچپن ہی سے نجات یافتہ تھا بائبل مقدس اس بارے میں واضع ہے کہ جو ایمان لائے وہی نجات پائے گا اور بچے ایمان لانے کا فیصلہ کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے ہیں۔ اور پھر یہ بھی یاد رہے کہ ابھی

بھی عہد قدیم کا دور ہے جہاں خدا کا روح انسانوں پر آ کر ٹھہرتا ہے تا کہ وہ خدا کے کام کو پورا کر سکیں۔ یہ حوالہ جات پڑھیں، خروج ۳۱:۳، قضاۃ ۶:۱۴، گنتی ۲۴:۱-۴۔ بالکل اسی طرح سے یوحنا پر خدا کا روح نازل ہوا تا کہ وہ مسیح کی آمد کا علان کر سکے۔

آیت نمبر ۱۶ اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جو اُن کا خدا ہے پھیرے گا۔ (۱۷) اور وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلے گا کہ والدوں کے دل اُولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لیے ایک مُستعد قوم تیار کرے۔ تیسری بات، یوحنا اس اعتبار سے بھی عظیم ہو گا کہ وہ مسیح کے آنے کی راہ تیار کرے گا۔ ایلیاہ کی طرح، یوحنا کی خدمت یہ ہو گی کہ وہ بہتوں کے دل خدا کی طرف پھیر دے تا کہ وہ توبہ کر کے خدا کے ساتھ اپنا تعلق بہتر کریں۔ ''جی کولمین اس بارے میں لکھتے ہیں یوحنا کی خدمت سے والدین کے دل اپنے بچوں کو خدا کی طرف لانے کے لیے تیار ہوتے اس کے ساتھ ہی اُس کی خدمت سے نافرمانوں کے دل خدا کی راستبازی میں چلنے کے لیے دانائی پاتے'' یہاں قابل غور یہ بھی ہے کہ کس طرح سے یہ آیات خداوند یسوع مسیح کی الوہیت کی دلیل دیتی ہیں۔ یوحنا کی خدمت یہ تھی کہ لوگوں کے دل خدا کی طرف پھریں، لیکن بعدازاں ہم دیکھتے ہیں یوحنا نے اپنی خدمت کے دوران اشارہ خداوند یسوع مسیح کی طرف کیا، اسی میں اُس کے شاگرد اُسی لمحہ مسیح کے پیچھے چل دیئے تھے۔ یوحنا کی خدمت یہ تھی کہ وہ خداوند کے لیے راہ تیار کرے لیکن بعدازاں اپنے ہی شاگردوں کو مسیح کے پیچھے جانے دیا یوحنا کا اشارہ بالکل واضع ہے کہ یسوع مسیح خدا ہے۔

آیت نمبر ۱۸۔ زکریاہ نے فرشتے سے کہا، میں اس بات کو کس طرح مانوں، کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری بیوی عمر رسیدہ ہے۔ زکریاہ کو یہ خوشی کی خبر براہ راست فرشتہ کے مُنہ سے سُنائی دے دی تھی تو بھی اُس نے دماغ میں وعدوں کے پورے ہونے کی ناممکنات گردش کر رہی تھیں اور ظاہر ہے وہ غلط نہیں تھا کیونکہ وہ اور اُس کی بیوی دونوں عمر رسیدہ تھے بچے پیدا کرنے والی عمر سے گذر چکے تھے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ بہت سالوں سے اس دعا کا جواب نا ملنے کی وجہ سے وہ اب مایوس کی حد تک پہنچ چکا تھا اس لیے اُس کے یہ سب کچھ یقین کرنا بہت مشکل تھا یوحنا کے ردعمل کو ہم آسانی سے دیکھ سکتے ہیں وہ یقین کرنا چاہتا ہے لیکن وہ نا اُمیدیوں میں شائد گھرا ہوا ہے اس لیے پوچھتا ہے کہ یہ ممکن کیسے ہے؟ یہ کیسے ہو گا؟

آیت نمبر ۱۹۔ فرشتہ نے اُس سے جواب میں کہا میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں اور اس لیے بھیجا گیا ہوں تا کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے ان باتوں کی خوشخبری دوں۔

فرشتے نے یوحنا کے اس سوال کے جواب میں سب سے پہلے اپنا تعارف کروایا، کہ میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں۔ (جبرائیل کا مطلب ''خدا کا جنگجو ہے'') یہودی روایات میں جبرائیل کو مقرب فرشتہ کہا جاتا ہے لیکن بائبل مقدس میں جبرائیل ایک ایسے فرشتے کے طور پر متذکر ہے جو خدا کے حضور میں کھڑا رہتا ہے۔ بائبل مقدس میں جبرائیل خدا کا پیغام لانے والا فرشتہ ہے۔ مثال، دانی ایل ۱۶:۱۸، دانی ایل ۹:۲۱، لوقا ۱:۲۶ میں مریم اور یوسف کے واقعات میں جبرائیل ایک پیغام رساں فرشتہ ہے۔ اور یہاں اس آیت میں جبرائیل اختیار کے ساتھ جواب دیتا ہے کہ اُس کا کہا محض ایک خیال یا افواہ نہیں ہے بلکہ خدا کے حضور سے آیا ایک پیغام ہے۔

آیت نمبر۲۰: اور دیکھ جس دن تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تو چُپ کا رہے گا اور بول نہ سکے گا اس لیے کہ تو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پوری ہونگے یقین نہ کیا۔ ۲۱۔ اور لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجب کرتے تھے کہ اُسے مقدس میں دیر کیوں لگی۔ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا پس انہوں نے معلوم کیا کہ اُس نے مقدس میں رویا دیکھی ہے اور وہ اُن سے اشارے کرتا تھا اور گونگا ہی رہا پھر ایسا ہوا جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہو گئے تو وہ اپنے گھر گیا۔

زکریاہ نے نشان مانگا تھا کہ جو کچھ فرشتے نے کہا ہے وہ کیسے جانے کہ ایسا ہی ہوگا؟ اس کے جواب میں ایک ہلکی سے جھڑکی کے ساتھ اُس کی زبان کو تالا لگا دیا گیا۔ جبرائیل نے کہا کہ جب تک یوحنا پیدا نہ ہو وہ بولنے سے صلاحیت سے محروم رہے گا۔ زرا سا دھیان دیں کہ غیر یقینی ایک ایماندار کی زندگی میں کیا کچھ تبدیلی لا سکتی ہے۔ جب ہم خدا کے کلام کا یقین نہیں کرتے تو ہم بہت کچھ کھو دیتے ہیں۔ اوروں کے سامنے ہمارے گواہی متاثر ہوتی ہے ہم سے خدا کی ستائش کی صلاحیت جاتی رہتی ہے زکریاہ کی طرح، غیر یقینی ہمارے لبوں پر چُپ کی مُہر لگا دیتی ہے جب تک کہ ایمان ہمارے دلوں میں آ کر ہماری گواہی کو بحال نہیں کرتا اور ہمارے لبوں سے چُپ کی مُہر کو ہٹا نہیں دیتا۔

آیت ۲۴۔ اِن دِنوں کے بعد اُسکی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہہ کر چھپائے رکھا کہ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں دور کرنے کے لیے مجھ نظر کی اُن دنوں میں اُس نے ایسا میرے لئے کیا۔

ہم کلام مقدس میں پڑھتے ہیں کہ زکریاہ پڑھ لکھ سکتا تھا (بطور یہودی کاہن توقع کی جا سکتی ہے) لیکن لکھنے لوازمات اُس دور میں درکار تھے اُن کی وجہ سے لکھنے کا کام بہت زیادہ مشکل تھا۔ باوجود اس کے کہ زکریاہ نے تمام حال الیشبع کو بتایا ہوگا تب بھی جب وہ معجزانہ طور پر حاملہ ہوئی تو اُس نے پانچ مہینے تک اس بات کو چھپا کر رکھا۔ اُس نے یہ پانچ مہنے اکیلے میں خدا کی شکرگذاری کرنے میں گذار دیئے۔ اس میں بھی ایک مسیحی ایمان دار کے لیے کیسا سبق ہے۔ بسا اوقات ہم ماہ و سال صرف ایک چیز کے لیے دعا کرنے میں گذار دیتے ہیں لیکن جب خدا معجزانہ طور پر دعا کا جواب دے دیتا ہے۔ تو کتنا زیادہ شکریہ ادا کرتے ہیں؟ خدا ہمارے مدد کرے کہ ہم شکرگذاری کرنے کی اہمیت کو سمجھیں۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ آمین